ازعدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28 اگست 2000

سنجے کمار کمار

بنام

ریاست بہار و دیگر

[ایم۔ جگندھاراؤ اور ڈوریسوامی راجو، جسٹس صاحبان]

ملازمت قانون-رحم دلانہ تقرری-مقصد-رحم دلانہ تقرری کا مقصد متوفی ملازم کے خاندان کو اچانک بحران سے نمٹنے کے قابل بنانا ہے جس کے نتیجے میں روٹی کمانے والے کی موت ہوئی جس نے خاندان کو غربت میں اور معاش کے کسی بھی ذریعہ کے بغیر چھوڑ دیا تھا-ملازم کی ملازمت کے دوران موت-متوفی ملازم کے بیٹے کی طرف سے رحم دلانہ تقرری کے لیے درخواست- درخواست کی تاریخ پر بیٹا نابالغ ہونے کی وجہ سے تقرری کا اہل نہیں-تقرری کی درخواست کو مسترد کرنا-رٹ- ہائی کورٹ کی جانب سے خارج-عدالت عظمیٰ کے سامنے اپیل-قرار دیا گیا، اس وقت تک خالی جگہ کا ریزرویشن نہیں ہو سکتا جب تک کہ درخواست دہندہ کئی سالوں کے بعد بالغ نہ ہو جائے، جب تک کہ کچھ مخصوص اہتمام نہ ہوں۔

چندر بھوشن بنام ریاست بہار، (1997)1 پی ایل جے آر 626، نامنظور۔

ڈائریکٹر آف ایجوکیشن و دیگر بنام پشپیندر کمار و دیگراں، (1998)2 پی ایل جے آر ایس سی 181، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (c) نمبر 12876، سال 2000۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے 10.3.2000 کے فیصلے اور حکم نامے سے لیٹر پیٹنٹ اپیل نمبر 1194، سال 1999 میں۔

درخواست گزار کی طرف سے ایم پی ورما، آر پی سنگھ، محترمہ اینتا پانڈے اور کرشانند پانڈے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار کی عمر 10 سال تھی جب اس کی ماں کا انتقال ہوا، جب وہ ایکسائز کانسٹیبل کے طور پر کام کر رہی تھی۔ درخواست گزار نے اپنی ماں کی موت کے فوراً بعد 2.6.1988 پر رحم دلانہ تقرری کے لیے درخواست دی۔ اسے وقت کی پابندی کے طور پر 10.12.1996 پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ 26.12.96 پر ایک نئی درخواست دائر کی گئی تھی اور اسے بھی اسی وجہ سے 21.4.1997 پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ مذکورہ حکم کے خلاف درخواست گزار نے عدالت عالیہ کا

رخ کیا۔عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج نے 24.8.99 پر رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا اور مذکورہ فیصلے کی تصدیق ڈویژن بنچ نے 10.3.2000 پر کی۔اس حکم کے خلاف کہ اس خصوصی اجازت کی درخواست کو ترجیح دی گئی ہے۔

درخواست گزار کی جانب سے پیش ہوئے فاضل سینئر وکیل نے چندر بھوشن بنام ریاست بہار،(1997)1 پی ایل جے آر 626 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے ایک فاضل سنگل جج کے فیصلے پر پختہ انحصار کیا ہے۔فاضل سینئر وکیل بتاتے ہیں کہ اس معاملے میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ حکام کی وجہ سے ہونے والی تاخیر کی بنیاد پر درخواست گزار کے حق کو شکست نہیں دی جا سکتی جو درخواست گزار کے قابو سے باہر تھی۔فاضل سینئر وکیل مزید بتاتے ہیں کہ مذکورہ فیصلے پر عمل کرنے کے بجائے، اسی فاضل جج نے اب 21.4.1997 پر فیصلہ دیا ہے کہ درخواست پر وقت کی پابندی ہے۔فاضل وکیل نے ہمارے سامنے اس عدالت کا ایک فیصلہ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن و دیگر بنام پشپیندر کمار و دیگر (1998)2 پی ایل جے آر ایس سی 181 میں رکھا ہے۔وہ پیش کرتا ہے کہ ،اس معاملے میں،اضافی عہدے بنانے کی ہدایت دی گئی تھی۔

ہم درخواست گزار کے فاضل سینئر وکیل کی عرضیوں سے اتفاق کرنے سے قاصر ہیں۔اس عدالت نے متعدد مقدمات میں فیصلہ دیا ہے کہ رحم دلانہ تقرری کا مقصد متوفی ملازم کے خاندان کو اچانک بحران سے نمٹنے کے قابل بنانا ہے جس کے نتیجے میں روٹی کمانے والے کی موت ہو گئی تھی جس نے خاندان کو غربت میں اور معاش کے کسی بھی ذریعہ کے بغیر چھوڑ دیا تھا۔درحقیقت اس طرح کے نقطہ نظر کا اظہار اسی فیصلے میں کیا گیا ہے جس کا حوالہ درخواست گزار نے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن و دیگر بنام پشپیندر کمار اینڈ ادرز میں دیا ہے۔یہ بھی نوٹ کرنا اہم ہے کہ اس تاریخ کو جب درخواست گزار کی طرف سے 2.6.88 پر پہلی درخواست دی گئی تھی، درخواست گزار نابالغ تھا اور تقرری کا اہل نہیں تھا۔یہ درخواست گزار کی طرف سے تسلیم کیا جاتا ہے۔اس وقت تک خالی جگہ کا ریزرویشن نہیں ہو سکتا جب تک کہ درخواست گزار کئی سالوں کے بعد بالغ نہ ہو جائے، جب تک کہ کچھ مخصوص کی توضیعات نہ ہوں۔رحم دلانہ تقرری کی بنیاد یہ دیکھنا ہے کہ خاندان کو فوری راحت ملے۔

اس لیے ہم چندر بھوشن کے معاملے میں ظاہر کیے گئے نقطہ نظر سے متفق نہیں ہو سکتے۔

اوپر بیان کردہ وجوہات کی بناء پر، ہم یہ مانتے ہیں کہ اس خصوصی اجازت کی درخواست میں کوئی خوبیاں نہیں ہیں اور اسی کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے۔ **درخواست مسترد کر دی گئی۔**

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:18
I am the author of this document